سوال

شیطانی وسوسوں سے کیسے بچا جائے؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شبہ شیطان انسان کو ہر لمحہ بہکانے کی کوشش میں لگا ہوا ہے، وہ انسان کے دل میں طرح طرح کے وسوسے اور شبہات پیدا کرتا رہتا ہے۔

ثاد باری تعالی ہے:

(17-16:

س نے کہا پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، میں ضرور ہی ان کے لیے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔ پھر میں ہر صورت ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کی دائیں طرفوں سے اور ان کی بائیں طرفوں سے آؤں گا اور تو ان کے اکثر کو شکر کرنے والے نہیں پائے گا۔

فرمایا:

(6:

بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے تو اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے گروہ والوں کو صرف اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھڑکتی آگ والوں سے ہو جائیں۔

فرمایا:

(53-52:

سے پہلے نہ کوئی رسول بھیجا اور نہ کوئی نبی مگر جب اس نے کوئی تمنا کی شیطان نے اس کی تمنا میں (خلل) ڈالا تو اللہ اس (خلل) کو جو شیطان ڈالتا ہے، مٹا دیتا ہے، پھر اللہ اپنی آیات کو پختہ کر دیتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ اس (خلل) کو جو شیطان ڈالتا ہے، ان لوگوں کے لیے

اہی کے راستے پر ڈالتا ہے۔ وہ کسی بھی مسلمان کو سیدھا یہ نہیں کہے گا کہ کافر ہو جاؤ، لیکن مرحلہ وار کفر تک لے جاتا ہے۔ مثال کے طور پر وہ پہلے انسان کو گناہ کرنے پر آمادہ کرے گا، ممکن ہے وہ گناہ صغیرہ ہو، لیکن آہستہ آہستہ کبیرہ گناہوں کی طرف لے جاتا ہے، پھر اکبر الکبائر کے ارتکاب کرنے کی ترغیب

ثاد باری تعالی ہے:

(21:

، لوگو جو ایمان لائے ہو! شیطان کے قدموں کے پیچھے مت چلو اور جو شیطان کے قدموں کے پیچھے چلے تو وہ تو بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا اور لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے و

ن کو شیطانی وسوسوں اور چالوں سے بالکل گھبرانا نہیں چاہیے، کیونکہ ایمان والوں پر اس کی چالیں اللہ تعالی کے فضل سے بالکل اثر نہیں کرتیں۔

ثاد باری تعالی ہے:

(76:

بے شک شیطان کی چال ہمیشہ نہایت کمزور رہی ہے۔

فرمایا:

ن (99) إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ (النحل: 99-100)

بے شک حقیقت یہ ہے کہ اس کا ان لوگوں پر کوئی غلبہ نہیں جو ایمان لائے اور صرف اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اس کا غلبہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو اس کی وجہ سے شریک بنانے والے ہیں۔

درج ذیل کام کرنے سے انسان ان شاء اللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا:

1- آ

ثاد باری تعالی ہے:

(201:

لوگ ڈر گئے، جب انھیں شیطان کی طرف سے کوئی (برا) خیال چھوتا ہے وہ ہوشیار ہوجاتے ہیں، پھر اچانک وہ بصیرت والے ہوتے ہیں۔

. آنے والے خیال یا غصے کے چھونے کے ساتھ ہی انھیں اللہ تعالیٰ کا جلال، آخرت کی جوابدہی اور شیطان کی دشمنی یاد آجاتی ہے، جس سے فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں، ان میں بصیرت اور استقامت پیدا ہوجاتی ہے، وہ اسی وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہوئے اس وسوسے، خیال یا غصے کا ؟

یں داخل ہوتے ہوئے اور نکلتے ہوئے شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنا۔

ۃ: 466) (صحیح)

ریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ب: 773) (صحیح)

ں داخل ہو تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے: اَللّٰھُمَّ وافْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ''اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔'' اور جب باہر نکلے تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے: اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِی مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ ''اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے محفوظ رکھ۔

2- کر

3- کر

4- کر

ابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

ۃ: 2018)

ں جاتا ہے، اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ جل جلالہ کا نام لیتا ہے، تو شیطان (اپنے رفیقوں اور تابعداروں سے) کہتا ہے کہ نہ تمہارے یہاں رہنے کا ٹھکانہ ہے، نہ کھانا ہے اور جب گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رہنے کا ٹھکانہ تو مل گیا او

ں بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

م: 5095) (صحیح)

ملے: بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ " کے نام سے، میں اللہ عزوجل پر بھروسا کرتا ہوں۔ کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل ہونا کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔" تو اس وقت اسے یہ کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت ملی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچا لیا گیا (ہر بلا سے)۔ چنانچہ شیاطین

5- کر

6- کر

رآن وسنت کا علم نور ہے جس سے دلوں کو نور اور بصیرت ملتی ہے، شیطانی وساوس اور برے افکار ونظریات ختم ہوجاتے ہیں۔

7- ریلا

واللہ أعلم بالصواب.